میرے پیارے نبی ﷺ کی بہن

یہ تحریر آپ کو بہت سارا سکون دے گی

ٹائٹل صفحہ

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

حضور ﷺ کی کوئی بہن نہیں تھی لیکن جب آپ سیدہ حلیمہ سعدیہؓ کے پاس گئے تو وہاں حضور کی ایک رضاعی بہن کا ذکر بھی آتا ہے جو آپ کو لوریاں دیتی تھیں ان کا نام سیدہ شیماؓ تھا۔

شام کے وقت جب خواتین کھانا پکانے میں مصروف ہو جاتیں ،تو بہنیں اپنے بھائی اٹھا کر باہر لے جاتیں اور ہر بہن کا خیال یہ ہوتا کہ میرے بھائی زمانے میں سب سے زیادہ خوب صورت ہے۔۔

بنو سعد کے محلے میں بچیاں اپنے بھائی اٹھاتیں ایک کہتی میرے بھائی جیسا کوئی نہیں اور دوسری کہتی میرے بھائی جیسا کوئی نہیں۔

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

(دین کی ترویج کیلئے میرا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ ہم دونوں کی آخرت کیلئے باعثِ نجات ہو گا)

اتنے میں سیدہ شیماؓ اپنا بھائی سیدنا محمد ﷺ اٹھا کے لے آتیں اور دور سے کہتی میرا بھائی بھی آ گیا ہے تو سب کے سر جھک جاتے اور سب کہتیں، نہیں نہیں تیرے بھائی کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا ہم تو آپس کی بات کر رہے ہیں۔۔۔

سیدہ شیماؓ حضور ﷺ کو اپنی گود میں لے کے سمیٹتیں اور پھر جھومتیں اور پھر وہ لوری دیتیں اور لوری کے الفاظ بھی لکھ دیئے ہیں جن کا ترجمہ ہے۔۔۔۔

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

(دین کی ترویج کیلئے میرا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ ہم دونوں کی آخرت کیلئے باعثِ نجات ہو گا)

اے ہمارے رب میرے بھائی محمد کو سلامت رکھنا آج یہ پالنے میں بچوں کا سردار ہے کل وہ جوانوں کا بھی سردار ہو گا اور پھر جھوم جاتیں۔

پھر وہ زمانہ بھی آیا کہ حضور ﷺ مکے چلے گئے اور سیدہ شیماؓ بھی جوان ہوئیں، اُن کی شادی بھی کسی قبیلے میں ہو گئی حضور ﷺ نے اعلان نبوت کیا تیرہ سال کا وقت بھی گزر گیا اور آپ ﷺ مدینہ تشریف لے گئے۔

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

(دین کی ترویج کیلئے میرا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ ہم دونوں کی آخرت کیلئے باعثِ نجات ہو گا)

جب غزوات کا سلسلہ شروع ہوا تو جس قبیلے میں سیدہ شیماؓ کی شادی ہوئی تھی اس قبیلے کے ساتھ مسلمانوں کا ٹکراؤ ہو گیا۔۔۔ اللہ رَبُّ العِزَّت نے مسلمانوں کو فتح عطا کر دی تو اس قبیلے کے چند لوگ صحابہ کرامؓ کے ہاتھوں گرفتار ہو کر قید کر دیئے گئے، تب وہ لوگ اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لئے فدیہ جمع کرنے لگے، قبیلے کے سردار بھی گھر گھر جا کر رقم جمع کر رہے تھے۔

چلتے چلتے وہ سیدہ شیماؓ کے گھر پہنچ گئے جو کہ اپنی عمر کا ایک خاصا حصہ گزار چکی تھیں، کہنے لگے کہ اتنا حصہ آپکا بھی آتا ہے۔

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

(دین کی ترویج کیلئے میرا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ ہم دونوں کی آخرت کیلئے باعثِ نجات ہو گا)

سیدہ شیماؓ نے کہا حصہ کس لئے؟
لوگوں نے کہا جو لڑائی ہوئی ہے اور اس میں ہمارے آدمی گرفتار ہو چکے ہیں، باتیں کرتے کرتے کسی کے لبوں پر محمد ﷺ کا نام بھی آگیا تو سیدہ شیماؓ سن کر کہنے لگی اچھا تو کیا انہوں نے تمہارے لوگ پکڑے ہیں؟
کہا۔۔۔ہاں
سیدہ شیماؓ نے کہا تم رقم اکٹھی کرنا چھوڑ دو مجھے ساتھ لے چلو۔
سردار نے کہا آپ کو ساتھ لے چلیں؟

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

(دین کی ترویج کیلئے میرا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ ہم دونوں کی آخرت کیلئے باعثِ نجات ہوگا)

سیدہ شیمؓا کہنے لگیں ہاں تم نہیں جانتے وہ میرا بھائی لگتا ہے۔

قبیلے کے سردار کے ساتھ جب سیدہ شیمؓا حضور ﷺ کے نوری خیموں کی طرف جا رہی تھیں اور صحابہ کرامؓ ننگی تلواروں سے پہرہ دے رہے تھے، وہ مدنی دور تھا۔

سیدہ شیمؓا قوم کے سرداروں کے ساتھ جب آگے بڑھنے لگیں تو صحابہؓ نے تلواریں سونتیں اور پکارا

او دیہاتی عورت رک جا، دیکھتی نہیں آگے کوچہِ رسول ﷺ ہے۔۔۔ آگے بغیر اذن کے جبریلؑ بھی نہیں جا سکتے تم کون ہو؟

سیدہ شیمؓا نے جواب میں جو الفاظ کہے ان کا اردو ترجمہ یہ ہے۔۔۔۔ میری راہیں چھوڑ دو تم جانتے نہیں میں تمہارے نبی ﷺ کی بہن لگتی ہوں۔

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

(دین کی ترویج کیلئے میرا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ ہم دونوں کی آخرت کیلئے باعثِ نجات ہو گا)

تلواریں جھک گئیں، آنکھوں پر پلکوں کی چلمنیں آ گئیں راستہ چھوڑ دیا گیا۔۔۔ سیدہ شیماؓ حضور ﷺ کے خیمہءِ نوری میں داخل ہو گئیں تو حضور ﷺ نے دیکھا اور پہچان گئے۔ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا بہن کیسے آنا ہوا؟

کہا آپ ﷺ کے لوگوں نے ہمارے کچھ بندے پکڑ لئے ہیں ان کو چھڑانے آئی ہوں۔

حضور ﷺ نے فرمایا بہن تم نے زحمت گوارا کیوں کی۔ پیغام بھیج دیتیں میں چھوڑ دیتا لیکن تم آ گئیں اچھا ہوا ملاقات ہو گئی۔

پھر حضور ﷺ نے قیدیوں کو چھوڑنے کا اعلان کیا کچھ گھوڑے اور چند جوڑے سیدہ شیماؓ کو تحفے میں دیدیئے کیونکہ بھائیوں کے دروازے پر جب بہنیں آتی ہیں تو بھائی خالی ہاتھ تو بہنوں کو نہیں لوٹایا کرتے۔

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels

(دین کی ترویج کیلئے میرا ساتھ دیجئے، آپ کا ساتھ ہم دونوں کی آخرت کیلئے باعثِ نجات ہو گا)

حضور ﷺ نے بہت کچھ عطا کیا اور رخصت کرنے خیمے سے باہر تشریف لے آئے تو صحابہؓ کی جماعت منتظر تھی

فرمایا اے صحابہ! آپ جانتے ہیں کہ جب بھی میں قیدی چھوڑا کرتا ہوں تو میری یہ عادت ہے کہ آپ سے مشاورت کرتا ہوں لیکن آج ایسا موقع آیا کہ میں نے آپ سے مشاورت نہیں کی اور قیدی بھی چھوڑ دیئے

صحابہؓ نے عرض کیا کہ حضور ﷺ مشاورت کیوں نہیں کی؟ ارشاد تو فرمائیں ۔۔۔

فرمایا آج میرے دروازے پر میری بہن آئی تھیں۔

(سیرت ابن ہشام۔۔ سیرت کی سب سے پہلی کتاب سے انتخاب)

Follow On Instagram @Soban_raheem & @Soban_reels